20796 ـ گمراہ جماعتوں کے پروگراموں میں نصیحت کی غرض سے شرکت کرنا

سوال

ایک سلفی بہن کا گمراہ جماعتوں کی کارکنوں کے مرتب کردہ تہوارکے پروگرام میں شرکت کرنے کا حکم کیا ہے ؟ وہ عورتیں دعوتی کاموں میں بہت تیز ہیں ، ان کے علاوہ بہت سی نئ مسلمان عورتیں بھی ہیں مجھے ان کے بارہ میں ڈر ہے کہ کہیں وہ بھی گمراہ نہ ہوجائیں ، توکیا میرے لیے جائز ہے کہ میں انہیں دعوت دینے کےلیے اس پروگرام میں شریک ہوجاؤں ؟
اوراگر شریک ہونا جائز ہے تو کیا اس کے لیے کچھ شروط اورقواعدو ضوابط بھی ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس پروگرام میں اگر ممکن ہوسکے توآپ کا دعوت و تبلیغ اوران جدید مسلمان عورتوں کوحق کی طرف کھینچنے کی غرض سے حاضرہونے میں کوئ حرج نہیں ، اورآپ کے اس محفل میں حاضر ہونے میں جو فساد ہے وہ مصلحت سے بڑا نہیں بلکہ جوامید لے کر حاضر ہورہی ہیں وہ مصلحت بڑی ہے ۔

ذیل میں ہم چند ایک مصلحتوں کا ذکر کرتے ہیں جوآپ کے اس محفل میں حاظر ہونے سے حاصل ہوں گی :

1 ـ ان نئ مسلمان ہونے والی عورتوں اوران کے علاوہ دوسری عورتوں کوگمراہ ہونے سے بچانا ۔

2 ـ آپ اوران عورتوں کے درمیان محبت و الفت کا حصول جس سے بعد میں آپ کے لیے وعظ ونصیحت کرنا آسان ہوگا ۔

3 ـ حق کا اظہار اوراعلاء کلمۃ اللہ ۔

4 ـ آپ کا اللہ تعالی کے واجب کردہ عمل کی ادائیگی اوراللہ تعالی کے ہاں عذر پورا کرنا :

اللہ سبحانہ وتعالی کافرمان ہے :

اورجب ان میں سےایک جماعت نے یوں کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کواللہ تعالی بالکل ہلاک کرنے والا ہے یا ان کو سخت سزا دینے والا ہے ؟ انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے رب کے روبرو عذر کرنے

کے لیے اوراس لیے کہ شائد یہ ڈر جائیں الاعراف (164) ۔

اس محفل میں آپ کے شریک ہونے سے جومفاسد مرتب ہوسکتے ہیں وہ ذیل میں ذکر کیے جاتے ہیں :

1 ۔ کہ اس محفل میں شریک ہونے والی اوردوسری نئ مسلمان عورتیں یہ سمجھیں گی کہ آپ ان کی آراء سے متفق ہیں تواس طرح یہ چیز ان کے لیے فتنہ کا باعث ہوگا ۔

2 ۔ آپ اس محفل میں کچھ منکرات کودیکھتے ہوئے بھی اس کا انکار نہیں کرسکتیں ، جیسا کہ اگروہ اپنی غلط اورگمراہ رائے کا اظہار کریں اوراس کی دعوت دیں توآپ انہیں نہیں روک سکتیں ۔

3 ۔ ہوسکتا کہ آپ ان کے بعض اقوال سے متاثر ہوجائیں توان کے لیئے آپ کی موافقت حاصل ہواوریا پھر آپ کا ان کی بعض آراء کی طرف میلان ہوجائے۔

اوریہ ایسے مفاسد ہیں جن سے آپ کا بچنا بھی ممکن ہے ۔

بہر حال ۔۔ آپ پرضروری ہے کہ آپ مصالح اورمفاسد کے درمیان موازنہ کریں ، تواگر آپ کے اس محفل میں حاضر ہونے کی مصلحت مفاسدپر غالب ہوجائے توتواللہ تعالی سے مدد طلب کرتے ہوئے وہاں شریک ہوجائیں اوراس محفل میں حکمت اوراحسن طریقے اورموعظہ حسنہ سے حق کےاظہار اوربیان کرنے کی کوشش کریں ۔

اوراگر آپ کے وہاں حاضر ہونے کے بعد یہ ظاہر ہوکہ مصلحت کی بجائے فساد زیادہ ہے توآپ وہاں سے فوری طور پرواپس آجائیں ۔

اوراللہ تعالی ہی سے ہم سوال کرتےہیں کہ وہ ہمیں ہماری رشدو ھدایت الھام کرے اوراورہمیں قول و عمل میں موافقت عطا کرے ۔

واللہ اعلم.